حالت حیض میں گھٹلیوں پر اوراد و وظائف پڑھنا

فتوی نمبر: WAT-386

تاریخ اجراء: 25 جمادی الاولی 1443ھ /30 دسمبر 2021

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

(1) کھجور یا املی کی گھٹلیوں کے ذریعہ گن کر مختلف اوراد و وظائف پڑھے جاتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ حیض کی حالت میں عورت ان گھٹلیوں کو چھو سکتی ہے یا نہیں؟

(2) اور دوسرا یہ کہ عورت حیض کی حالت میں اوراد و وظائف پڑھ سکتی ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) عورت حیض کی حالت میں کھجور یا املی کی ان گھٹلیوں کو چھو سکتی ہے، جن پر لوگ مختلف اوراد و وظائف پڑھتے ہیں، کیونکہ انہیں چھونے کی ممانعت کی کوئی وجہ نہیں۔

(2) اولاً یہ بات ذہن نشین رہے کہ عورت کا ایامِ حیض و نفاس میں زبان سے قرآن پاک کی تلاوت کرنا، ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ البتہ وہ آیات، جو ذکر و ثناء، مناجات و دعا پر مشتمل ہوں، انہیں تلاوت کی نیت کئے بغیر ذکر و دعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے، لیکن ان میں بھی جن آیتوں یا سورتوں کے شروع میں لفظ "قل" ہے، ان میں لفظ "قل" چھوڑ کر باقی پڑھ سکتی ہے، لفظ قل کے ساتھ نہیں پڑھ سکتی۔

اس تفصیل کے مطابق پوچھی گئی صورت کا جواب یہ ہے کہ وہ اوراد و وظائف جو قرآنی آیات کے علاوہ ہوں، عورت انہیں مطلقاً پڑھ سکتی ہے، البتہ اگر قرآنی آیت پر مشتمل وظائف ہوں، تو ان میں یہ تفصیل ہوگی کہ اگر وہ وظائف ایسی قرآنی آیات پر مشتمل ہوں کہ جن میں ذکر و ثنا و مناجات و دعا کا معنیٰ پایا جاتا ہے، انہیں تلاوت اور وظیفہ کی نیت کئے بغیر، فقط ذکر و دعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے۔ اور قرآنی آیات پر مشتمل وہ وظائف، جو لفظِ "قل" سے شروع ہوتے ہیں، تو انہیں مذکورہ شرائط کے ساتھ لفظِ "قل" چھوڑ کر پڑھنے کی اجازت ہے۔ اور

اس کے علاوہ وہ آیات جن میں ذکر وثنا ودعا ومناجات کا مفہوم موجود نہیں، انہیں اس حالت میں بغیر نیتِ تلاوت کے پڑھنا بھی جائز نہیں ہو گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net